سوال

(358) دادا کی وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باپ فوت ہوجائے تو اولاد اپنے دادا کی وراثت سے کیوں محروم کی گئی ہے؟ اولاد اگر جائیداد حاصل کرنا چاہے تو اس کا کیا طریقہ ہے؟ یاد رہے کہ دادا زندہ ہے، وضاحت فرمائیں۔ جزاک اللہ خیراً (قاری سعید الحسن اسلام گڑھ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن و حدیث میں جو حصے مقرر کئے گئے ہیں ان میں پوتے کا کوئی ذکر نہیں لہٰذا حدیث "فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ" پس جو باقی رہ جائے تو وہ قریب ترین مرد کو ملے گا۔ (صحیح بخاری: 6735، 6732) صحیح مسلم: 1615) کی رو سے باپ کا زندہ بیٹا عصبہ بن کر ورثاء سے باقی تمام جائیداد کا مالک بن جاتا ہے۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

"ولد الأبناء بمنزلة الولد إذا لم "

پوتے بیٹوں کے قائم مقام ہوتے ہیں بشرطیکہ کوئی بیٹا زندہ نہ ہو۔

(صحیح البخاری کتاب الفرائض باب میراث ابن الابن اذا لم یکن ابن قبل ح 6735)

تاہم دادا کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ ثلث (3/1، ایک تہائی) کی وصیت کرسکتا ہے لہٰذا اسے چاہیے کہ پوتے کے لیے مناسب وصیت کرے۔ (شہادت نومبر 2000ء)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

محدث فتویٰ